إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

دارالامان قادیان

THE DAILY

ALFAZL.QADIAN.

شرح چندہ پیشگی — سالانہ [illegible] — ششماہی [illegible] — سہ ماہی [illegible] — بیرون ہند سالانہ [illegible]

جلد ۲۷ | ۱۸ جمادی الاول ۱۳۵۸ھ | یوم پنجشنبہ | مطابق ۶ جولائی ۱۹۳۹ء | نمبر ۱۵۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۴ جولائی۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بوجہ ضعف و سردرد علیل ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی طبیعت بدستور ناساز ہے۔ میاں انس احمد ابن صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو بھی بخار ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب لاہور سے واپس آ گئے ہیں۔

مولوی محمد اعظم صاحب کو نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے فیروزپور بھیجا گیا ہے۔

افسوس بابو محمد امین صاحب ریٹائرڈ اکونٹ کلرک نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور حال محلہ دارالفضل کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد آج بعمر ۷۵ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

طلاق ایک وقت میں کامل نہیں ہو سکتی

"ایک شخص کے سوال پر فرمایا۔ کہ طلاق ایک وقت میں کامل نہیں ہو سکتی۔ طلاق میں تین طہر ہونے ضروری ہیں۔ فقہا نے ایک ہی مرتبہ تین طلاق دے دینی جائز رکھی ہے۔ مگر ساتھ ہی اس میں یہ رعایت بھی ہے۔ کہ عدت کے بعد اگر خاوند رجوع کرنا چاہے تو وہ عورت اسی خاوند سے نکاح کر سکتی ہے اور دوسرے شخص سے بھی کر سکتی ہے۔

قرآن کریم کی رو سے جب تین طلاق دے دی جاویں۔ تو پہلا خاوند اس عورت سے نکاح نہیں کر سکتا جب تک کہ وہ کسی اور کے نکاح میں نہ آوے۔ اور پھر وہ دوسرا خاوند بلا عمداً اسے طلاق دے دیوے اگر وہ عمداً اسی لئے طلاق دے گا۔ کہ اپنے پہلے خاوند سے وہ پھر نکاح کر لیوے۔ تو یہ حرام ہو گا۔ کیونکہ اس کا نام حلالہ ہے۔ جو کہ حرام ہے۔ فقہا نے جو ایک دم کی تین طلاقوں کو جائز رکھا ہے۔ اور پھر عدت کے گزرنے کے بعد اسی خاوند سے نکاح کا حکم دیا گیا ہے اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ اس نے اول اسے شرعی طریق سے طلاق نہیں دی۔

قرآن شریف سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ خدا کو طلاق بہت ناگوار ہے۔ کیونکہ اس سے میاں بیوی دونوں کی خانہ بربادی ہو جاتی ہے۔ اس واسطے تین طلاق اور تین طہر کی مدت مقرر کی۔ کہ اس عرصہ میں دونوں اپنا نیک و بد سمجھ کر اگر صلح چاہیں تو کر لیں۔" (بدر [illegible] ۱۹۰۳ء)

اشاعت فحش سے پرہیز

"خدا تعالیٰ نے اپنی پاک کلام میں شہرت دینے والوں کے لئے بشرطیکہ وہ اسے ثابت نہ کر سکیں ۸۰ درے سزا رکھی ہے۔ یہ اس لئے کہ جو شہرت دیتا ہے۔ اسے اس مقدمہ میں مدعی گردانا گیا ہے۔ اور اسی سے چار گواہ طلب کئے گئے ہیں۔ کہ اگر وہ سچا ہے۔ تو اپنے علاوہ چار گواہ رویت کے لائے۔ یہ غلطی ہے۔ کہ ایسے شخص کو بھی گواہوں میں شمار کیا جائے۔" (بدر ۴ ستمبر ۱۹۰۳ء)

میاں بیوی کی طبائع میں موافقت ہونی چاہیئے

"عورت مرد کا معاملہ آپس میں جو ہوتا ہے۔ اس پر دوسرے کو کامل اطلاع نہیں ہوتی۔ بعض وقت ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی فحش عیب عورت میں نہیں ہوتا۔ مگر تاہم مزاجوں کی ناموافقت ہوتی ہے۔ جو کہ باہمی معاشرت کی مخل ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں مرد طلاق دے سکتا ہے بعض وقت عورت گو ولی ہو۔ اور بڑی عابدہ اور پرہیزگار اور پاک دامن ہو۔ اور اس کو طلاق دینے میں خاوند کو بھی رحم آتا ہو۔ وہ روتا بھی ہو۔ مگر پھر بھی چونکہ اس کی طرف سے کراہت ہوتی ہے۔ اس لئے وہ طلاق دے سکتا ہے۔ مزاجوں کا آپس میں موافق ہونا یہ بھی ایک شرعی امر ہے۔" (بدر یکم مئی ۱۹۰۳ء)

حضرت امیر المومنین کی ایک اہم تصنیف کا نیا ایڈیشن

جیسا کہ احباب کو معلوم ہوگا The Truth about The Split (آئینہ صداقت) موجودہ وقت میں نایاب ہو چکی تھی۔ اس کی بڑھتی ہوئی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے دفتر تحریک جدید نے اسے دوبارہ چھپوایا ہے۔ پہلے ایڈیشن کی نقل کرنے کی بجائے اس دفعہ اصل اردو کتاب آئینہ صداقت سے ترجمہ کر کے احباب کے سامنے پیش کی گئی ہے۔ مزید سہولت کے لئے عربی اور اردو الفاظ جو اس میں استعمال ہوئے ہیں فرہنگ کی صورت میں سلیس انگریزی میں تشریح کر کے کتاب کے اخیر میں لگا دیئے گئے ہیں۔ قرآنی آیات کے بلاک بھی تیار کروا لئے گئے ہیں۔ کتاب کا کاغذ چکنا ہے اور جلد جرمنی کپڑے کی مضبوط کرائی گئی ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ چھ آنے رکھی گئی ہے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے یہ کتاب مولوی محمد علی صاحب کی کتاب The Split کے جواب میں لکھی ہے۔ جو مولوی صاحب نے ۱۹۱۴ء کے اختلافات کے بعد ہندوستان اور دیگر ممالک میں سلسلہ عالیہ کو بارآور ہوتے دیکھا۔ تو انہوں نے اس کے خلاف اور کوئی حیلہ نہ کارگر ہوتے دیکھ کر ہمارے عقائد کو غلط ٹیڑھی شکل میں پیش کر کے اور غلط واقعات کو اس میں زیب دے کے ہماری ترقی میں رکاوٹ پیدا کرنی چاہی۔ انگریزی دان محققین میں تبلیغ کے لئے بہترین چیز ہے۔

انچارج دفتر تحریک جدید۔

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم ا

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمٰی بھوپا ولد سندر ذات آد دھرمی سکنہ مہر بھٹیاڑ لی تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیار پور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کے لئے مورخہ ۵/۸/۳۹ مقرر کیا ہے لہٰذا جملہ مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۶/۶/۳۹

(دستخط) جناب خان بہادر خان سربلند خان صاحب بی۔ اے چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیار پور (بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم ا

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمٰی موہن لعل ولد رام لعل ذات برہمن پیشہ زراعت سکنہ اکڑی تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیار پور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کے لئے مورخہ ۲/۸/۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہٰذا جملہ مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۶/۶/۳۹

(دستخط) جناب خان بہادر خان سربلند خان صاحب بی۔ اے چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیار پور (بورڈ کی مہر)

شارٹ ہینڈ اور ٹائپ کا کام جاننے والوں کی ضرورت

بیرونی ممالک میں چند ایسے نوجوانوں کی خدمات کی ضرورت ہے۔ جنہوں نے شارٹ ہینڈ۔ ٹائپ کا کام انگریزوں کے ساتھ کیا ہو۔ اور اس فن میں خوب ماہر ہوں۔ انگریزی میں خوب ماہر ہوں۔ انگریزی کی لیاقت بھی اچھی ہو۔ خواہشمند احباب فوری طور پر درخواستیں بنام چھوڑ کر نظارت ہذا میں مع تصدیق مقامی عہدیداران بھجوا دیں۔ درخواستوں کی دو دو نقلیں ہونی چاہئیں۔ (ناظر امور خارجہ)

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپن کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں اس کو مثل آبحیات کے تصور فرمایئے اسکے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دیگی اسکے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشان بنا دے گی یہ ہیچ دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد ہو کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے یہ نہایت مقوی بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) نوٹ :۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس۔ فہرست دواخانہ مفت منگوایئے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ :۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محافظ جنین حب اٹھرا رجسٹرڈ

دوائی اٹھرا

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے شاگرد کی دوکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں سبز پیلے دست قے تشنج۔ درد پسلی۔ یا نمونیہ ام الصبیان پر چھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے خون کے دھبے پڑنا۔ پیدا ہونے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دیدینا بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کا منہ دیکھنے کو ترستے رہے اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نورالدین صاحب طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۱ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ مخلوق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصولڈاک

المشتہر:۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ اینڈ سنز دواخانہ مجلس الصحت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شملہ ۳ر جولائی۔ حکومت ہند کا قاعدہ ہے کہ مختلف محکموں خاص کر محکمہ ریلوے میں تین ماہ کے لئے سٹور جمع رکھتی ہے اب اس نے ہر محکمہ کو چھ ماہ کے لئے ضروری سامان مہیا رکھنے کے احکام جاری کئے ہیں۔ اسی طرح بعض تجارتی فرموں کو بھی اس نے ایسا مشورہ دیا ہے۔ یہ تبدیلی جنگ کے پیش نظر خیال کی جاتی ہے

شنگھائی ۳ر جولائی۔ ٹین سین کے حالات تاحال مخدوش ہیں۔ برطانوی دفرانسیسی بستیوں پر پابندیاں بدستور ہیں۔ جاپانی قونصل جنرل نے اعلان کیا ہے کہ ہر ایک ملک کا صرف ایک جہاز ہفتہ میں سوبیٹا ڈکی بندرگاہ میں داخل ہو سکتا ہے۔ نیز اگر کسی جہاز پر سامان جنگ لدا ہوا۔ تو اسے ضبط کر لیا جائیگا

لکھنؤ ۳ر جولائی۔ حکومت یو۔پی نے ۲۰۰ قیدیوں کو جنہیں مدح صحابہ ایجی ٹیشن میں گرفتار کیا گیا تھا۔ رہا کرنے کے احکام جاری کر دیئے ہیں۔ گذشتہ دو روز سے یہ تحریک بند ہے۔

کراچی ۳ر جولائی۔ سندھ کی ادم منڈی کو گورنمنٹ نے خلاف قانون قرار دے کر حکم دیا تھا۔ کہ ادم فروش کو ایک ماہ کے اندر اندر خالی کر دیا جائے اور چونکہ اس حکم کی تعمیل نہیں ہوئی۔ اس لئے حکومت نے اس پر خود قبضہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

بمبئی ۳ر جولائی۔ مسٹر بوس نے فارورڈ بلاک کے عہدیدار نامزد کر دیئے ہیں۔ پنجاب کے سردار سردول سنگھ کویشر اس کے نائب صدر ہونگے اور ڈاکٹر ستیہ پال ایگزیکٹو کے ممبر

لنڈن ۳ر جولائی۔ مسٹر ایڈن نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اب وہ زمانہ گیا۔ جب جرمنی بلا مزاحمت جارحانہ اقدام کر سکتا تھا۔ برطانیہ نے اب عزم کر لیا ہے۔ کہ وہ کسی دھمکی یا طاقت کے آگے ہرگز نہیں جھکے گا۔ بلکہ بلا توقف مقابلہ پر آجائے گا۔

بمبئی ۳ر جولائی۔ صوبہ میں امتناع شراب کا قانون نافذ ہونے کے بعد مے نوشوں نے سمندر میں اس کے لئے انتظامات کر لئے تھے۔ اور جہازوں میں ہوٹل جاری ہو رہے تھے۔ اب حکومت بمبئی کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے سمندر میں بھی چھ چھ میل تک اس قانون کے نفاذ کے اختیارات دیدیئے گئے ہیں

بمبئی ۳ر جولائی۔ حکومت بمبئی نے ڈائرکٹر صنعت وحرفت کو یورپ اور امریکہ کے دورہ پر بھیجا ہے۔ تا موٹر سازی کی صنعت کا مطالعہ کریں اور پھر ہندوستان میں اس کے اجراء کے امکانات کے متعلق رپورٹ کریں۔

لنڈن ۳ر جولائی۔ مانچوکو کی سرحد پر روس اور جاپانی افواج میں سخت جنگ ہوئی ٹینک اور بمبار طیارے بھی استعمال کئے گئے۔ جاپانی دعویٰ کرتے ہیں کہ انہوں نے مخالف کو بھگا دیا۔ اور روسی کہتے ہیں۔ کہ انہوں نے جاپانیوں کے اہم مورچہ پر قبضہ کر لیا ہے۔

پیرس ۳ر جولائی۔ فرانسیسی اخبارات لکھتے ہیں۔ کہ ہٹلر ڈینزگ پر چڑھائی نہیں کرے گا۔ لیکن موسیو بالورم نے ایک مضمون میں لکھا ہے۔ کہ ہٹلر نے اس کے لئے ایک دن معین بھی کر رکھی ہے۔ جو گرمیوں کا آخری دن ہے۔

نیویارک ۳ر جولائی۔ امریکہ سے جو خطوط یورپ بھیجے جاتے ہیں۔ ان میں سے نوے فیصدی خطوں پر فرستندہ کی طرف سے یہ لکھا ہوتا ہے۔ کہ انہیں جرمن جہازوں میں نہ بھیجا جائے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ افواہ عام ہے۔ کہ جرمن جہازوں میں ڈاک کے احترام کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔

لاہور ۳ر جولائی۔ پنجاب گورنمنٹ نے انسپکٹر جیل خانجات کو اطلاع دی ہے۔ کہ گورنر پنجاب نے اس تجویز کو منظور کر لیا ہے۔ کہ پنجاب کے جیلوں میں جو قیدی ہیں۔ انہیں عدالت میں پیش ہونے کے وقت رشتہ داروں سے ملاقات کے وقت اور ایک جیل سے دوسرے میں منتقل کئے جانے کے وقت اپنے کپڑے پہننے کی اجازت ہے۔

شنگھائی ۳ر جولائی۔ حکومت چین کے جنگی اخراجات کے لئے روپیہ مہیا کرنے کی غرض سے جنرل چیانگ کائی شیک کے لڑکے اور بعض دیگر چینی لیڈروں کے لڑکوں نے ایک روز اخبار بیچے جس سے کافی روپیہ جمع ہو گیا۔ اور ایک ایک پنس کا اخبار ایک ایک پونڈ میں فروخت ہوا۔

دہلی ۳ر جولائی۔ ریلوے پولیس پنجاب کے انبالہ پر ریلوے سٹیشن پر ایک مسافر کو گاڑی سے اترتے ہی پولیس نے گرفتار کیا۔ جس کے قبضہ سے ایک ہزار جعلی سکے جن میں روپے۔ اٹھنیاں اور چونیاں شامل تھیں برآمد کئے۔

پیرس ۲ر جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت فرانس نے دو سال کے لئے ۳½ فیصدی فی سال سود کے دار بانڈ جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس طرح کم سے کم ۵ ہزار ملین فرانک قرضہ لیا جائے گا۔

لنڈن ۲ر جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ جرمن گورنمنٹ نے حکم دیا ہے کہ برلن کے نواح میں جو برطانوی اور ہندوستانی مقیم ہیں۔ وہ کم سے کم آئندہ دو ہفتہ تک اپنی جائے رہائش کو نہ چھوڑیں۔ اس کے علاوہ تمام برطانوی رعایا کا داخلہ برلن میں ممنوع قرار دے دیا گیا ہے بلکہ جو اس وقت وہاں آباد ہیں ان کو بھی حکم دیا گیا ہے۔ کہ فوراً نکل جائیں۔ ورنہ گرفتار کر لئے جائیں گے۔

جڑانوالہ ۲ر جولائی۔ گندم ولایتی ۲/-/۶ لائل پوری ۱/۹/۲ گھی جڑانوالہ ۳۰/-/- اور لائل پوری ۲۸/۴/- ہے۔ گڑ ۷/۸/- شکر ۸/۸/- انار دانہ ۱۰/۸/- اور سرخ مرچ ۸/۱۰/- ہے۔ نخود ۲/۱۵/۶ اور توریہ ۴/۳/- ہے۔

لدھیانہ ۲ر جولائی۔ چند روز ہوئے لدھیانہ جاکھل ریلوے لائن پر گاڑی کو تباہ کرنے کی غرض سے فش پلیٹیں اکھاڑ دی گئی تھیں۔ پولیس نے اس سلسلہ میں ایک گرنتھی ایک سادھو اور ایک نوجوان کو گرفتار کیا ہے جن کی غرض اس شرارت سے یہ تھی۔ کہ اپنے چند ملزموں کے گھروں میں یہ پلیٹیں رکھ کر پولیس کو اطلاع دی جائے۔ اور اس طرح انہیں مبتلائے آلام کیا جائے۔

شملہ ۳ر جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ آئندہ مردم شماری کے سلسلہ میں مرکزی حکومت کی تیاریاں مکمل ہو گئی ہیں۔ اور مرکزی اسمبلی کے شملہ سیشن میں اس کے متعلق ایک خاص بل پیش ہوگا۔

کراچی ۳ر جولائی۔ سندھ گورنمنٹ نے مالیہ میں ڈیڑھ لاکھ روپیہ معافی کا اعلان کیا ہے۔ یہ معافی ایک روپیہ کے پیچھے دو آنہ سے چار آنہ تک دی گئی ہے۔

الہ آباد ۳ر جولائی۔ کل گیارہ بجے کے قریب ایک جرمن ہوائی جہاز یہاں کے اڈے پر اترا۔ اور ضروری مقدار سے چار گنا زیادہ تیل خرید کر پرواز کر گیا۔ اس کے دو گھنٹہ بعد ایک برطانوی جہاز آیا اور وہ بھی اس کے تعاقب میں روانہ ہو گیا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ یہ دونوں جہاز امپیریل ایرویز کی اجازت بلکہ اطلاع کے بغیر سفر کر رہے ہیں۔ اور اس سفر کا کوئی مقصد معلوم نہیں۔

فیروزپور ۳ر جولائی۔ پنجاب گورنمنٹ نے ایک کتاب حیدرآباد کھیجا ڈی کو ضبط شدہ قرار دیا ہے۔ اس سلسلہ میں پولیس نے آج اس کے مصنف اور پرنٹر و پبلشر کی تلاشی لی۔

لنڈن ۳ر جولائی۔ جیٹلینڈ کمیٹی کی سفارشات کے متعلق انڈیا آفس گورنمنٹ آف انڈیا اور والئی قلات میں تبادلہ خیالات ہو چکا ہے اور توقع کی جاتی ہے کہ چند دن کے اندر برطانوی حکومت پارلیمنٹ میں ان سفارشات

نارتھ ویسٹرن ریلوے

(۱) کلانور اکبری آؤٹ ایجنسی یکم اگست ۱۹۳۹ء سے یا مابعد کی کسی تاریخ سے ایک سال تک چلانے کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں۔ یہ بٹالہ ریلوے سٹیشن سے ۱۲ میل کے فاصلہ پر ہے

(۲) ٹنڈر ۲۰-۷-۳۹ کو شام کے چار بجے تک وصول کئے جائیں گے۔ اور ۲۱-۷-۳۹ کو دن کے گیارہ بجے چیف کمرشل مینیجر کے دفتر میں ان ٹنڈر دینے والوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ جو ۲۱-۷-۳۹ کو مقررہ وقت پر حاضر ہو جائیں گے۔ جس کا ٹنڈر منظور ہو جائے گا۔ اس کے لئے ضروری ہوگا۔ کہ وہ ۳۰-۷-۳۹ کو ایک ہزار روپیہ کی رقم بطور ضمانت جمع کرا دے

(۳) ٹھیکیدار کے لئے حسب ذیل شرائط پوری کرنی ہوں گی۔

(۱) ایک مناسب عمارت این۔ ڈبلیو۔ ریلوے کی منظوری سے مسافروں اور ان کے سامان نیز پارسلوں اور دیگر مال کے بکنگ کے لئے مہیا کرے۔ مال میں زیادہ حجم والا سامان۔ مویشی۔ اسلحہ اور آتشگیر مادہ شامل نہیں ہوگا۔

(۲) آؤٹ ایجنسی سے ریلوے سٹیشن اور ریلوے سٹیشن سے آؤٹ ایجنسی تک مقررہ اور انٹر کے مسافروں۔ ان کے سامان اور دیگر مال کو لانے اور لے جانے کے لئے موٹر لاریوں کا انتظام کرے

(۳) این۔ ڈبلیو۔ ریلوے کے حکام کی پیشگی منظوری حاصل کر کے مسافروں کے سامان اور مال کے بکنگ کے لئے اپنا سٹاف مقرر کرے۔

(۴) مسافروں کے سامان۔ مال اور پارسلوں کو آؤٹ ایجنسی اور بٹالہ ریلوے سٹیشن کے درمیان لانے اور لے جانے کے لئے چوری۔ خرابی نقصان اور حادثہ کے خلاف بیمہ کرے۔ جس میں تیسرے فریق کی ذمہ داری بھی شامل ہوگی۔

(۵) یکم اگست ۱۹۳۹ء سے ایجنسی کو چلانا شروع کر دے گا۔

(۴) ٹھیکیدار کو اپنے ٹنڈر میں بیان کرنا ہوگا۔ کہ

(ا) وہ شق ملک کے مطابق سامان۔ مال واسباب اور پارسل وغیرہ کی کم از کم شرح بار برداری فی من۔ نیز مسافروں کو لانے اور لے جانے کے لئے کیا کرایہ وصول کرے گا۔

(ب) شق ملک سے شق ملک تک ریلوے کا کام کرنے کے لئے کیا معاوضہ لے گا۔

(۵) ٹنڈر سربمہر لفافوں میں بھیجے جائیں اور ان پر "Out Agency Kalanaur Akbari" لکھا ہو۔

(۶) کامیاب ٹنڈر دہندہ کو ایک معاہدہ کرنا ہوگا جس کے نمونہ کی نقل چیف کمرشل مینیجر این ڈبلیو ریلوے لاہور کے دفتر سے دو روپیہ میں مل سکتی ہے۔

(۷) جنرل مینیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے کو حق حاصل ہے۔ کہ جو ٹنڈر چاہے منظور کرے۔ یہ ضروری نہیں کہ وہ کم از کم ہو۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے

یکم جولائی ۱۹۳۹ء سے ہوشیار پور میں ایک سٹی بکنگ ایجنسی جسے میسرز سکھ چین لال اینڈ کو لاہور چلائیں گے۔ (مقامی و غیر ملکی) بیرونی مسافروں اور سامان وہیر دنی پارسل اور گڈس ٹریفک کے لئے کھولی گئی ہے۔

مزید تفصیلات سٹیشن ماسٹر ول سٹی بکنگ ایجنٹس ہوشیار پور

یا چیف کمرشل مینیجر لاہور سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

شاہی حاذق طبیب حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے

مجربات سے فائدہ حاصل کرو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم نے محض خدا تعالےٰ پر بھروسہ کر کے یہ شفاخانہ کھولا ہے۔ اس میں وہی نسخہ جات طیار کئے جاتے ہیں جو شاہی حکیم حضرت مولوی نورالدین صاحب بھیروی خلیفۃ المسیح الاول رض سابق طبیب ریاست جموں و کشمیر کے سالہا سال تک تجربہ میں آ چکے ہیں۔ مریض کی صحت اور شفا کی گارنٹی کا دعوےٰ بے باکی اور جرأت ہے۔ شفا دینا محض اللہ تعالےٰ کا کام ہے۔ ہاں ہم اتنا دعویٰ ضرور کریں گے۔ کہ جس مرض کا جو علاج مولوی صاحب کے عام تجربہ میں مفید ثابت ہوا ہے۔ اُسے ہی ہم استعمال کرتے ہیں اور نہایت نیک نیتی سے نسخوں کے اجزاء کو ترکیب دیتے ہیں۔ ہمارے ذاتی تجربہ اور قابلیت کے متعلق خود حضرت مولوی صاحب موصوف کی یہ رائے ہے۔

حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب کی رائے

"میں تصدیق کرتا ہوں کہ فضل الرحمن میرے تجارب سے واقف اور خوب واقف ہے۔ بعض خطرناک بیماریوں نفث الدم اور دق وغیرہ میں اس نے بڑی جانفشانی سے علاج کیا اور کامیاب ہوا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ اگر وہ تقوےٰ سے کام لے گا۔ تو اس کو خود بھی اور اس کے باعث بہتوں کو فائدہ پہونچے گا۔ الٰہی میرا یہ گمان سچ ہو۔" نورالدین

بایں ہمہ ہم وعدہ کرتے ہیں۔ کہ مریض کے مفصل حالات آنے پر حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفہ اول رض کے مجربات دیکھنے کے بعد نسخہ تیار ہوگا۔ ضعیفی کمزوری ضعف دماغ کا علاج ہم کر سکتے ہیں۔ اور بڑی توجہ اور ہمدردی سے کرتے ہیں۔ مگر عام اشتہاری طبیبوں کی طرح ہم دھوکا نہیں دینا چاہتے۔ کہ ہماری فلاں دوائی فلاں مرض کے لئے حکمی اور مشرطیہ فائدہ کرتی ہے۔ کیونکہ خاص خاص طبائع میں خاص خاص ادویات فائدہ کرتی ہیں۔ اور دنیا میں طبائع مختلف ہیں۔ پس مفصل کیفیت آنے پر ہم دوائی تیار کر کے ارسال کر سکتے ہیں۔ اور یہی ہمارا طریق عمل ہے۔

مندرجہ ذیل ادویات ہر وقت ہمارے پاس تیار رہتی ہیں

(۱) **سرمہ زنگار رتی**۔ آنکھوں کی بہت سی امراض مثلاً جالا۔ دھندلاپن۔ جرب وغیرہ میں مفید قیمت فی تولہ ۲ روپے

(۲) **سرمہ نورالعین**۔ آنکھوں کے اکثر امراض مثلاً ضعف بصر۔ دھند۔ بیاض وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ جس کا بڑا جزو مامیران ہے۔ قیمت فی تولہ ۳ روپے

(۳) **شربت ابریشم** مفرح و مقوی دل گرمیوں کا بے نظیر تحفہ قیمت فی بوتل ۱۲ آنے

(۴) **حبوب بائی گولہ یا ہسٹیریا**۔ بہت ہی مفید ہیں۔ قیمت فی ڈبیہ ۱۰۰ گولی ۱ روپیہ

(۵) **حب ضیق النفس** قیمت فی ڈبیہ ۱ روپیہ

(۶) **مرض اٹھرا کا علاج مکمل** ایام حمل سے تا اختتام ایام رضاعت کل دوائی کی قیمت ۱۵ روپے محصولڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا۔

(۷) **نوٹ**۔ مجربات نورالدین اور رسالہ طبیب حاذق جو حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفہ اول رض کی ساری بیاض اور مجربات سے مکمل کیا گیا ہے۔ وہ بھی ہمارے پاس موجود ہے۔ اور طبیب حاذق کے ۲۲ رسالے ہیں جس کی قیمت ۱۲ روپے ہے۔ مولوی صاحب کے مجربات سے فائدہ اٹھانے والے بہت جلد خرید کریں

المشتہر یمعتی **فضل الرحمن حکیم مینیجر** شفاخانہ فضل رحمانی قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

ہندوستان کے مسلم و غیر مسلم سرکردہ اصحاب کے نام

"الفضل" کا خطبہ نمبر جاری کرانے کی تحریک

ہم نے "الفضل" کے کسی گزشتہ شمارہ میں ہندوستان کے سرکردہ اصحاب اور مسلم و غیر مسلم لیڈران کے نام نہایت قلیل رقم یعنی صرف ڈیڑھ روپیہ سالانہ پر "الفضل" کا خطبہ نمبر جاری کرانے کی جو تحریک شائع کی تھی۔ اسے احباب نے پسند فرمایا ہے۔ اور بعض نے اس میں نہایت جوش اور اخلاص کے ساتھ حصہ لیا ہے۔ فی الحال ایک سو پرچہ اس قیمت پر جاری کرنے کا ارادہ ہے۔ اور ابھی یہ تعداد پوری نہیں ہوئی۔ لہذا موقعہ ہے۔ کہ دوسرے دوست بھی اس نہایت اہم اور مفید تحریک میں حصہ لیں۔ اور جلد سے جلد یہ تعداد پوری کر دیں۔ جو احباب اس تحریک میں حصہ لینا چاہیں وہ ڈیڑھ روپیہ فی پرچہ کے حساب سے رقم ارسال فرما دیں۔

خاکسار مینجر الفضل

احباب کرام وی۔پی وصول کرنے کیلئے تیار رہیں

ایک گزشتہ پرچہ میں جن احباب کے اسمائے گرامی شائع کئے گئے ہیں ان کا چندہ ۲۰ جولائی سے قبل کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان میں سے جو اصحاب بذریعہ دفتر محاسب یا بذریعہ منی آرڈر چندہ بھجوا دیا کرتے ہیں ان کے نام بغرض اطلاع شائع کئے گئے ہیں۔ تا وہ فوراً اپنا چندہ دفتر ہذا میں بطریق سابق ارسال فرما دیں۔ ان کے علاوہ دوسرے تمام احباب کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وہ وی۔پی وصول فرمانے کے لئے تیار رہیں اور اگر کسی سخت مجبوری کی وجہ سے وی۔پی رکوانا ہو۔ تو پندرہ جولائی تک اطلاع دے دیں۔ یا رقم ارسال فرما دیں۔ اس دفعہ فہرست کی اشاعت میں چونکہ تاخیر ہو گئی ہے۔ لہذا وی۔پی کرنے کی تاریخ بھی بڑھا دی گئی ہے۔ تا اصحاب درمیانی وقفہ میں رقوم بھجوا دیں۔ یا ادائیگی کے متعلق اطلاع ارسال کر دیں۔

خاکسار مینجر الفضل

مرکزی درسگاہوں میں موسمی تعطیلات

جامعہ احمدیہ ۱۵ جولائی سے اور مدرسہ احمدیہ۔ نصرت گرلز ہائی سکول اور تعلیم الاسلام ہائی سکول علی الترتیب ۲۰ جولائی گیارہ بجے سے بند ہو جائیں گے اور ۲۴ ستمبر بروز اتوار یہ تمام درسگاہیں موسمی تعطیلات کے اختتام پر کھل جائیں گی۔

فارم درخواست رکنیت مجلس خدام الاحمدیہ

تمام بیرونی مجالس خدام الاحمدیہ کو دفتر مرکزیہ کی طرف سے ماہوار اور ہفتہ وار رپورٹ فارم کے علاوہ فارم درخواست رکنیت مجلس خدام الاحمدیہ بھی بھجوائے گئے ہیں۔ تمام زعمائے مجالس کی خدمت میں گزارش ہے کہ ان فارموں کو اپنے سب ممبروں سے خواہ وہ پہلے سے شامل ہوں یا اب ہو رہے ہوں پُر کرا کر واپس دفتر مرکزیہ میں ارسال کر دیں۔

جنرل سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ

اخبار احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست ہائے دعا (۱) عقیلہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ محمد بشیر خان صاحب قادیان کی صحت کے لئے (۲) مولوی عبد الصمد صاحب وکیل حیدرآباد کے والد اور اہلیہ کی صحت کے لئے (۳) چودھری شوق محمد صاحب کے مقدمہ میں کامیابی اور محمد صدیق صاحب نیروبی کی صحت کے لئے (۴) میاں جان محمد صاحب قادیان کے پوتے افتخار احمد کی صحت کے لئے جو بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ (۵) چودھری بشیر احمد صاحب بی۔اے۔ ایل۔ایل۔بی وکیل لائلپور کی صحت کے لئے (۶) چودھری محمود احمد صاحب ناصر کی اپیل دربارہ ترقی تنخواہ کی کامیابی اور چودھری فضل کریم صاحب کے کلرکی کے امتحان میں کامیابی کے لئے (۷) شیخ حمید احمد صاحب قادیان کی بھتیجی ریاض النور صاحبہ کی صحت کے لئے جو بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ (۸) سید مقبول حسن صاحب مغلپورہ لاہور کی لڑکی ثریا صادقہ کی صحت کے لئے جو بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ اور چودھری محمد شفیع صاحب گھٹیالیاں کی صحت کے لئے (۹) مرزا عبد الرحیم صاحب نوشہرہ چھاؤنی کی ہمشیرہ سعیدہ بیگم صاحبہ کی صحت کے لئے (۱۰) چودھری شاہ نواز صاحب ایڈووکیٹ سیالکوٹ شہر کی لڑکی امۃ الحی کی صحت کے لئے جو بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ (۱۱) خواجہ غلام نبی صاحب ڈیرہ دون کے لڑکے بشیر احمد کی صحت کے لئے (۱۲) عبد الحفیظ خان صاحب لاہور کے امتحان میں کامیابی کے لئے (۱۳) قریشی محمد شفیع صاحب میانوالی کے مقدمہ میں کامیابی اور ان کے لڑکے کی ملازمت کے لئے (۱۴) سید فتح علی شاہ صاحب عہدی پور ضلع سیالکوٹ کی صحت کے لئے (۱۶) شیخ عبد الرب صاحب نومسلم لائلپور کی صحت کے لئے (۱۷) چودھری عصمت اللہ صاحب ایڈووکیٹ لائلپور نے مسٹر کھوسلہ کے فیصلہ کے سلسلہ میں جو دعوے استقراریہ کی اپیل ہائی کورٹ میں کی ہوئی ہے۔ اور جس کی سماعت ۱۰ جولائی کو ہوگی اس میں کامیابی کے لئے (۱۸) سید عبد الکریم صاحب قادیان کے لڑکے کی صحت کے لئے (۱۹) مولوی محمد صدیق صاحب کے بھائی کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔

امتحان میں کامیابی میرے لڑکے محمد صفدر نے گزشتہ سال بمبئی یونیورسٹی سے میٹریکولیشن کا امتحان اعلیٰ نمبروں پر پاس کیا۔ اور یونیورسٹی میں دوم رہا۔ اب حال ہی میں فرسٹ ایر کے امتحان میں اپنی کلاس میں اول رہا ہے۔ وظیفہ کی بھی امید ہے۔

خاکسار عبد الرشید از احمد آباد

اعلانات نکاح (۱) ۲۵ جون کو خاکسار شیخ عنائت اللہ ولد شیخ عطاء محمد صاحب چک $\frac{39}{12.L}$ ضلع منٹگمری کا نکاح عذرا بیگم ولد سید غلام نبی صاحب مرحوم قادیان سے مبلغ پانچ ہزار روپیہ مہر پر جناب مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے پڑھا

خاکسار شیخ عنائت اللہ چک $\frac{39}{12.L}$۔

(۲) قریشی احمد شفیع کا نکاح میاں نجم الدین صاحب مرحوم کی نواسی عطیہ بیگم کے ساتھ سات سو روپیہ مہر پر مولوی محمد دلپذیر صاحب نے بھیرہ میں پڑھا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

قریشی محمد شفیع سب اوورسیر میونسپل کمیٹی میانوالی

ولادت ۳۰ جون کو میاں مبارک دین صاحب کلکتہ کے ہاں دوسری بیوی سے لڑکا تولد ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ سید بدر الدین احمد کلکتہ

تبدیلی مکان اللہ تعالیٰ کے فضل سے محلہ دار العلوم غربی میں میرا مکان "بیت العطاء" تیار ہو گیا ہے۔ اور میں ۳۰ جون سے اس میں منتقل ہو گیا ہوں احباب سے دردمندانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس مکان کو ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔ خاکسار ابوالعطاء جالندھری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۱۸ جمادی الاول ۱۳۵۸ھ

حیدرآباد کے خلاف ہندوؤں کی شورش اور مسلمانانِ ہند

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حیدرآباد کے خلاف بظاہر آریہ سماجیوں کی لیکن دراصل ہندوؤں کے تمام فرقوں کی شورش کے شروع ہوتے ہی ہم نے دو باتوں کا خاص طور پر ذکر کیا تھا۔ ایک تو یہ کہ جو مہم جاری کی گئی ہے۔ اس کی بنیاد وہ شکایات نہیں۔ جو اب پیش کی جا رہی ہیں۔ بلکہ یہ ایک دیرینہ اور سوچی سمجھی ہوئی سازش کا نتیجہ ہے۔ اور اس سازش کی اصل غرض یہ ہے۔ کہ ایک اسلامی ریاست کو مختلف طریقوں سے اس قدر مجبور بنا دیا جائے۔ کہ وہ غیر مسلموں کے آگے ہتھیار ڈال کر اپنے وقار کا خاتمہ کر دے۔ اور سیاہ و سفید کے تمام اختیارات ان کو دے دے۔ تاکہ وہ شدھی کا چکر مال و زر کے علاوہ حاکمانہ اختیارات کے ذریعہ اس زور کے ساتھ چلائیں کہ اس ریاست سے مسلمانوں کا نام و نشان مٹ جائے۔

دوسری بات ہم یہ بیان کر چکے ہیں۔ کہ ہندوؤں کے تمام فرقوں نے باوجود اپنے شدید اختلافات کے اس بارے میں جس اتحاد اور یکجہتی کا ثبوت پیش کیا۔ اور کر رہے ہیں۔ وہ مسلمانانِ ہند اور خصوصاً مسلمانانِ پنجاب کے لئے نہایت ہی عبرت انگیز ہے۔ حیدرآباد کے خلاف بظاہر ہندوؤں کے ایک ایسے فرقے جس کے نہایت ہی تکلیف دہ طریق عمل کی وجہ سے تمام ہندو سخت نالاں ہیں۔ اس لئے شورش جاری کر رکھی ہے۔ کہ انہیں اپنے خاص عقائد اور رسوم کی اشاعت کی اجازت دی جائے۔ اور یہ عقائد ایسے ہیں جن کی برٹش انڈیا میں ہر جگہ نہایت زور شور کے ساتھ ہندوؤں کی طرف سے مخالفت کی جاتی ہے۔ لیکن حیدرآباد میں ان کی اشاعت کے لئے تمام کے تمام ہندو متفقہ طور پر زور لگا رہے ہیں۔ اور آریوں کی ہر ممکن طریق سے مدد کر رہے ہیں۔ اس کے مقابلہ میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدیت کی تبلیغ کے لئے نہیں۔ بلکہ کشمیر کے مظلوم اور ستم رسیدہ مسلمانوں کو ان کے بالکل ابتدائی حقوق دلانے کے لئے جب مہم شروع فرمائی۔ اور اپنی جماعت کی خدمات پیش کیں۔ تو مسلمان کہلانے والوں نے باوجود یہ دیکھتے ہوئے کہ یہ خدمات نہایت نتیجہ خیز ثابت ہو رہی ہیں۔ اس جدوجہد کی مخالفت شروع کر دی۔ اور اس وقت تک دم نہ لیا۔ جب تک سب کیا کرایا برباد نہ کر دیا۔

جن لوگوں کی حالت یہاں تک گر چکی ہو۔ کہ ایک متحدہ اور مشترکہ مقصد کے لئے مل کر کام کرنا تو الگ رہا۔ اس کی مخالفت سے بھی باز نہ رہ سکیں۔ اس کے لئے کیونکر ممکن ہے۔ کہ ایک ایسی قوم کے مقابلہ میں کھڑی ہو سکے۔ جو آپس کے ہزارہا اختلافات کے باوجود سخت اختلافی امور میں بھی پورے اتحاد و اتفاق کا ثبوت پیش کر سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ بڑے بڑے دعوؤں کے باوجود مسلمانانِ ہند ابھی تک حیدرآباد کے خلاف آریوں کی سرگرمیوں میں بال برابر بھی فرق نہیں پیدا کر سکے۔

حال میں ان کی بابت گڑھی میں ایک دفعہ پھر ابال آیا ہے۔ مگر اس کی جو حقیقت ہے وہ خود انہی کے نزدیک یہ ہے۔ کہ:-

"اس وقت جو مسلمان لیڈر حیدرآباد کی پشت و پناہی کا مظاہرہ کر کے اپنے آپ کو سب سے بڑا مجاہد اسلام ظاہر کر رہے ہیں۔ دراصل سب سے بڑے جاہل غرض پرست اور احمق وہی ہیں۔ ان کے نزدیک حیدرآباد کی سب سے بڑی خدمت یہ ہے۔ کہ ہندوؤں کے خلاف سخت اور سست تقریریں کر دی جائیں اور مسلمانوں کو یہ بتا دیا جائے۔ کہ اس وقت ایک اسلامی حکومت خطرے میں ہے۔ اور اسے بچانا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ گویا ان الجھے ہوئے اور فرسودہ دماغ لیڈروں نے سمجھ رکھا ہے کہ آریہ سماجی شرارتوں کا جواب دینے کے لئے ان میں پوری صلاحیت موجود ہے اور اس کام کے لئے خدا نے ان ہی کے دماغ کو موزوں کیا ہے۔ حالانکہ ان کھوکھلے دماغ لیڈروں نے مدافعت کی۔ جو غیر موثر اور خود غرضانہ ترکیب ایجاد کی ہے۔ یا آئندہ کرنے والے ہیں۔ آریہ لیڈر تحریک کے آغاز ہی میں ان سب کا اندازہ کر چکے ہیں۔ اور انہوں نے مستقبل کی تمام مشکلات کا اندازہ لگا کر ایک منظم اور سمجھی بوجھی ہوئی اسکیم جاری کی ہے۔ مگر ہمارا گمراہ لیڈر اسی پندار میں ہے۔ کہ آریہ سماجی اقدامات کی مدافعت کا جو طریقہ اس کے دماغ نے ایجاد کیا ہے۔ اس کا تصور بھی ہندو لیڈر نہیں کر سکتے ....

.... آریہ سماجیوں نے جس نظم و ضبط اور جس گہری اسکیم اور جس عمیق سازش کے ماتحت یہ تحریک شروع کی ہے۔ اس کے ادراک کے لئے نظر و فکر کی ضرورت ہے اور ہنگامی لیڈروں، پرجوش مقرروں اور چندے کی سبیل لگانے والے فرسودہ راہنماؤں میں یہ صلاحیت ہی نہیں۔ کہ وہ اس تحریک کا صحیح طور پر اندازہ لگا سکیں۔

ایک طرف آریہ سماجیوں کا منظم اور شعوری جوش ہے۔ اور دوسری طرف ہمارے لیڈروں کی غلط روش اور ان کا ہنگامی غوغا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ حیدرآباد کے سلسلہ میں انہوں نے جو قدم اٹھایا ہے وہ نہ صرف مسلمانوں کے لئے مضر اور آریہ تحریک کے لئے مفید ہے۔ بلکہ خود ریاست حیدرآباد کے لئے ہلاکت آفرین ہے۔"

ان سطور میں جہاں ہندوؤں کے اتحاد۔ ان کی تنظیم ان کی عمیق سازش کا اعتراف کیا گیا ہے۔ وہاں مسلمان لیڈروں کی بے شعوری۔ فرسودہ دماغی۔ اور خود غرضانہ شور و شر کا رونا بھی رویا گیا ہے اور یہاں تک اعتراف کیا گیا ہے۔ کہ مسلمان لیڈروں میں تو آریوں کی تجاویز اور ان کے طریق عمل کو سمجھنے کی بھی اہلیت نہیں۔ ان کی مدافعت کیا کریں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ مسلمانوں کو ان کے ان خود غرض اور نفس پرست لیڈروں اور راہنماؤں نے تباہ کر رکھا ہے۔ جن کا ماٹو یہ ہے۔ کہ مسلمانوں میں فتنہ و فساد پیدا کرو۔ اور ان کو خوب لوٹو اور ہر موقعہ پر، ہر مصیبت کے وقت اور ہر آفت کے نازل ہونے پر وہ اسی اصل کو پیش نظر رکھتے ہیں۔ اور تیرہ بختی کی انتہا یہ ہے کہ دوسروں کو دیکھ کر بھی اتحاد و اتفاق کی طرف ان کو توجہ نہیں ہوتی۔ یہی حیدرآباد کا معاملہ ہے۔ جب تمام فرقوں کے ہندو متحدہ طور پر اس میں حصہ لے رہے ہیں۔ تو کیا مسلمان لیڈروں کے لئے مناسب نہ تھا۔ کہ تمام مسلمانوں کے نمائندوں کی ایک مجلس مشاورت طلب کرتے اور اس میں ٹھنڈے دل سے غور کر کے لائحہ عمل تیار کرتے۔ لیکن اس قسم کا تو خیال بھی ان کو نہیں آ سکتا۔ اور اگر کسی کو آئے بھی تو اس کو عمل میں لانا ممکن نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمان ہر جگہ ذلت و رسوائی سے دوچار ہو رہے ہیں۔

پس خواہ مسلمان ریاستوں کے خلاف کوئی شورش ہو۔ یا غیر مسلم ریاستوں میں رہنے والے مسلمانوں پر مصائب کے پہاڑ ٹوٹ رہے ہوں۔ یا برطانوی ہند میں مسلمان پس رہے ہوں۔ جب تک وہ اپنے انفرادی اختلافات کے باوجود

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حیات انسانی کا منتہیٰ اور اسکے حصول کی علامات

حیات انسانی کا منتہیٰ وصال باری تعالےٰ ہے۔ اسی وصل کا نام نجات اور فلاح ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو زندگی بالکل ناکام ہے۔ اور اگر یہ چیز کسی انسان کو حاصل ہو جائے تو خواہ اس کی چند روزہ حیات شدائد و بلیات میں گزر جائے کوئی زیادہ غم اور فکر کی بات نہیں ہو سکتی۔ یہی وہ مرتبہ عالیہ ہے جس کا قرآن کریم نے ان صلوٰتی و نسکی و محیای و مماتی للہ رب العالمین کے الفاظ میں ذکر کیا اور احادیث میں اس کی یوں تشریح کی گئی۔ کہ انسان اس حد تک ترقی کر جاتا ہے۔ کہ خدا خود اس کے ہاتھ پاؤں اور زبان بن جاتا ہے۔ اس درجہ کے حاصل ہونے پر نفس امارہ اور نفس لوامہ کی لغزشیں ختم ہو جاتی ہیں۔ اور نفس مطمئنہ اپنا جلوہ دکھا کر اللہ تعالےٰ کی طرف سے اس نہایت ہی شیریں آواز کے سننے کا انسان کو شرف بخشتا ہے کہ ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیہ فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی۔ مگر ظاہر ہے کہ یہ تمام تر تعلق عشق کی بنیاد پر قائم ہے۔ اگر اس عشق میں کبھی تزلزل واقع ہو جائے تو محبوب ازلی کی محبت میں بھی کمی آنی شروع ہو جاتی ہے۔ اسی لئے کہا جاتا ہے کہ مومن کا ایمان خوف اور رجا کے درمیان ہوتا ہے۔ وہ امید رکھتا ہے اللہ تعالےٰ کے فضلوں پر۔ مگر ساتھ ہی وہ ڈرتا ہے۔ کہ کہیں غفلت میں شیطان متاع ایمان چرا کر نہ لے جائے۔ بلعم باعور کا واقعہ سب کے سامنے ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ آتیناہ آیاتنا ہم نے اسے کئی نشانات دیئے۔ یعنی خود اس کی ذات اللہ تعالےٰ کے نشانات کا مظہر تھی مگر فانسلخ منہا فاتبعہ الشیطان فکان من الغاوین شیطان نے اسے گمراہ کر دیا۔ اور وہ اسفل السافلین میں جا گرا۔ پس انسان خواہ کتنا بڑا مقام حاصل کرے واعبد ربک حتی یاتیک الیقین کے اصل کو نہ بھولے اور سمجھے کہ اس بحر ناپیدا کنار میں ایک ذرہ سی غفلت بسا اوقات انسان کا پچھلا حال پہلے سے بدتر کر دیتی ہے سعادت اسی میں ہے کہ انسان ہوشیار رہے۔ اور آستانہ الٰہی پر اس طرح گرے کہ لمحہ بھر کے لئے بھی وہاں سے جدا ہونا گوارا نہ کرے۔ یہ امر ظاہر ہے کہ آگ کے پاس بیٹھنے والا گرمی محسوس کئے بغیر نہیں رہتا۔ برف کو ہاتھ میں رکھنے والا غیر معمولی خنکی اور ٹھنڈک محسوس کرتا ہے۔ گلاب کے پھول اپنے پاس رکھنے والا ان کی بھینی بھینی خوشبو سے اپنے دل و دماغ کو معطر محسوس کرتا ہے پھر یہ کس طرح ممکن ہے کہ کوئی شخص خدا تعالےٰ کا وصال حاصل کرے۔ اور اس کے اندر کوئی تغیر پیدا نہ ہو۔ یقیناً ایسا نہیں ہو سکتا۔ بلکہ اس تعلق کے پیدا ہوتے ہی ایسی کئی علامات رونما ہونے لگ جاتی ہیں۔ جو اس تعلق کا ایک ظاہری ثبوت ہوتی ہیں۔

یہ علامات اگرچہ کئی ہیں مگر بعض علامات جو نمایاں حیثیت رکھتی ہیں وہ درج ذیل کی جاتی ہیں۔

اول۔ خدا تعالےٰ قولی اور فعلی شہادت سے اپنی محبت کا اظہار کرتا ہے۔ قولی شہادت کے متعلق وہ فرماتا ہے ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیہم الملائکۃ الا تخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنۃ التی کنتم توعدون یعنی وہ لوگ جو کہتے ہیں ہمارا رب اللہ ہے۔ اور پھر اس کے دروازہ پر گر جاتے ہیں۔ وہ ہمارے دربار سے خالی ہاتھ نہیں لوٹتے۔ بلکہ ہمارے ملائکہ ان پر نازل ہوتے اور انہیں خوشخبریاں دیتے ہیں۔ گویا الہام کا دروازہ ان پر کھولا جاتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں فعلی شہادت کا ان الفاظ میں ذکر فرمایا کہ ملائکہ ان سے کہتے ہیں نحن اولیاء کم فی الحیوٰۃ الدنیا وفی الآخرۃ۔ ہم دنیا اور آخرت میں تمہارے ساتھ ہیں۔ جہاں تمہیں مدد کے لئے ضرورت ہوئی۔ وہاں ہم تمہاری مدد کے لئے آجائیں گے۔ یہ مدد کئی رنگ کی ہوتی ہے۔ جن میں سے ایک یہ ہے کہ ایسے لوگوں کی دعائیں بارگاہ ایزدی میں بکثرت قبول ہوتی ہیں بلکہ بعض دفعہ اللہ تعالےٰ ان کی وجاہت ظاہر کرنے کے لئے ایسی دعائیں بھی قبول کر لیتا ہے جو عام طبعی قانون کے مخالف ہوتی ہیں۔ اس امر کا ذکر اللہ تعالےٰ نے واذا سالک عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوۃ الداع اذا دعان میں کیا ہے۔ اسی طرح فعلی شہادت اس رنگ میں بھی ظاہر ہوتی ہے۔ کہ وہ باوجود روکاوٹوں کے اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ کی تائید ان کے شامل حال رہتی ہے۔ فرماتا ہے انا لننصر رسلنا والذین آمنوا فی الحیوٰۃ الدنیا ویوم یقوم الاشہاد۔ کہ ہم اپنے رسولوں اور مومنوں کی دنیا میں تائید و نصرت کرتے اور انہیں مظفر و منصور کیا کرتے ہیں۔ گویا یہ اللہ تعالےٰ کی فعلی شہادت ان کے مقام تقدس کے ثبوت کے لئے ہوتی ہے۔

تیسری فعلی شہادت یہ ہوتی ہے کہ ایسے لوگوں کے دشمن اگر اپنی شرارتوں سے باز نہ آئیں۔ تو وہ ہلاک کئے جاتے ہیں فرماتا ہے ان الذین یوذون اللہ ورسولہ لعنہم اللہ فی الدنیا والآخرۃ واعد لہم عذابا مہینا والذین یوذون المومنین والمومنات بغیر ما اکتسبوا فقد احتملوا بہتانا واثما مبینا۔ فرعون۔ ہامان نمرود۔ شداد۔ ابوجہل۔ ابولہب اور دوسرے لاکھوں مخالفین کہاں گئے سب اللہ تعالےٰ کے غضب کا نشانہ بنے اور تباہ و برباد ہو گئے۔ حضرت شعیبؑ جب مبعوث ہوئے۔ اور لوگوں نے آپ کی مخالفت کی۔ تو آپ نے انہیں اسی قانون کی طرف توجہ دلائی۔ اور فرمایا یاقوم لا یجرمنکم شقاقی ان یصیبکم مثل ما اصاب قوم نوح او قوم ھود او قوم صالح وما قوم لوط منکم ببعید (ہود ع) مگر انہوں نے کوئی توجہ نہ کی۔ بلکہ کہا تو یہ کہ ما نفقہ کثیرا مما تقول وانا لنراک فینا ضعیفا ہمیں تیری باتیں سمجھ میں نہیں آتیں۔ اور تو ہے بھی ہمارے مقابلہ میں سخت کمزور اور ناتواں۔ تو کیوں ایسی باتیں کرتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اخذ الذین ظلموا الصیحۃ فاصبحوا فی دیارہم جاثمین کان لم یغنوا فیہا وہ اس طرح تباہ ہوئے کہ گویا کبھی دنیا میں آئے ہی نہیں تھے۔ پس الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون کے مطابق مقربان بارگاہ ایزدی کے دشمن تباہ کئے جاتے ہیں۔ اور یہ ثبوت ہوتا ہے اس امر کا کہ خدا ان کے ساتھ ہے۔ اور اس کا قرب انہیں حاصل ہے۔

ایک اور علامت قرب الٰہی کی یہ ہے کہ مقرب انسان کو خارق عادت استقامت عطا کی جاتی ہے کیونکہ وہ یقین اور ایمان کے چشمہ سے ہر وقت پانی پیتا ہے۔ اور وہ خدا تعالےٰ کو محض قیاسات سے نہیں مانتا بلکہ اس کے ایمان کی بنیاد مشاہدہ اور یقین پر ہوتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس علامت کا استنباط جس آیت کریمہ سے ہوتا ہے۔ وہ یہ ہے۔ قل ھذہ سبیلی ادعوا الی اللہ علےٰ بصیرۃ انا ومن اتبعنی اللہ تعالےٰ نے اس آیت میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ تو دُنیا کو کہدے۔ میں اللہ تعالےٰ کی طرف بلاتا تو ہوں۔ مگر میرے بلانے کی بنیاد یقین پر ہے۔ اور میں اور میرے متبعین بصیرت کامل رکھتے ہیں ؛

پس ایک علامت مقربین کی یہ ہے۔ کہ انہیں غیر معمولی استقامت عطا کی جاتی ہے۔ جو کرامت سے بھی بڑھ کر اپنے اندر اثر رکھتی ہے ؛

ایک اور علامت یہ ہوتی ہے کہ مقربانِ بارگاہ صمدی کو جہاں خدا تعالےٰ سے غیر معمولی الفت ہوتی ہے۔ وہاں وُہ مخلوق کی ہمدردی۔ اور محبت میں بھی گداز ہوتے ہیں۔ وہ ان تمام بدیوں سے بچتے ہیں۔ جن کا خالق اور مخلوق سے تعلق ہوتا ہے۔ اور ان تمام نیکیوں کو بجالاتے ہیں۔ جو خالق اور مخلوق سے تعلق رکھتی ہیں۔ وُہ خیانت۔ تہمت۔ ظلم۔ دھوکا۔ قتل۔ چوری۔ مارپیٹ۔ گالی گلوچ اور ناواجب طرفداری سے بچتے اور ہمدردی۔ سخاوت۔ تعلیم و تربیت۔ علاج معالجہ۔ مظلوم کی امداد۔ خوش اخلاقی۔ یتامیٰ اور بیواؤں سے حسنِ سلوک اور دوسروں کے حقوق اور اموال کی حفاظت میں ہمیشہ سرگرم عمل رہتے ہیں ؛

اسی طرح وہ نماز۔ روزہ۔ حج اور زکوٰۃ کو ان کی تمام شروط کے ساتھ بجا لاتے۔ اور شرک۔ کفر اور مایوسی وغیرہ سے بچتے ہیں۔ گویا وُہ اس آیت کا صحیح مصداق ہوتے ہیں۔ کہ من احسن دیناً ممن اسلم وجھہ للہ وھو محسن۔ کہ اس شخص سے بہتر اور کون ہے۔ جو اپنے آپ کو خدا کے سپرد کر دے اور دُنیا کے لئے محسن بن جائے۔

ہمارا رسول جسے خدا نے ہمارے لئے اسوہ حسنہ بنایا۔ وُہ بھی ایک طرف تو ما ینطق عن الھویٰ ان ھو الا وحیٌ یوحیٰ کا مصداق تھا۔ ما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمیٰ۔ اس کے متعلق خدا نے فرمایا۔ تو دوسری طرف لعلک باخع نفسک الا یکونوا مومنین۔ میں اللہ تعالےٰ نے اس محبت کا بھی نقشہ کھینچ کر رکھ دیا۔ جو آپ کو مخلوق خدا سے تھی۔ اور ان دونوں کا ایک عجیب رنگ میں ذکر اس آیت میں اکٹھے طور پر کیا۔ کہ دنیٰ فتدلّیٰ فکان قاب قوسین او ادنیٰ۔ ان قوسین میں سے ایک قوس المخلوق ہے۔ اور ایک قوس اللہ۔ اور کامل انسان وُہی ہے۔ جس کا ان دونوں سے تعلق ہو۔ پہلے وُہ خدا کی طرف صعود کرے۔ اور پھر مخلوق کی طرف اس کی ہدایت کے لئے اس کا ہبوط ہو۔ یہ علامات جب کسی شخص میں کامل طور پر پائی جائیں۔ تو اس کے متعلق بجا طور پر یہ سمجھا جا سکتا ہے۔ کہ وُہ زمینی نہیں۔ بلکہ آسمانی ہے اور وُہ خاکی نہیں۔ بلکہ نوری وجود ہے

چندہ توسیع مساجد مُبارک و اقصیٰ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تحریک چندہ توسیع مساجد کی تعمیل میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے قادیان میں چندہ جمع کرنے کے علاوہ تمام بیرونی مجالس کو تفصیلی ہدایات بھجوا دی تھیں۔ افسوس ہے کہ اس سلسلہ میں ابھی پوری توجہ نہیں کی گئی ابھی تک صرف چونتیس مجالس کی طرف سے اطلاع آئی ہے۔ اس اعلان کے ذریعہ تمام مجالس کو اطلاع دیجاتی ہے۔ کہ اس تحریک کی اہمیت کے پیش نظر اس کی طرف فوری توجہ کریں۔ اور تمام احمدی اصحاب سے یہ چندہ وصول کریں۔ ہر فرد زیادہ سے زیادہ دس روپے دے سکتا ہے۔ لیکن کسی دوست سے ایک آنہ سے کم وصول نہ کیا جائے۔ مجالس کے نادار اور معذور دوستوں کی طرف سے چندہ میں شمولیت کے لئے ذی استطاعت احباب سے عطیہ جات حاصل کئے جائیں۔ وُہ مقامات جہاں مجالس قائم نہیں ہیں۔ وہاں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان اور دوسرے ذمہ دار عہدہ داران جلدی توجہ فرما کر ممنون ہو فرمائیں۔ اور جہاں مجالس قائم ہیں۔ وہاں عہدہ داران مجلس کے ساتھ تعاون فرما کر شکریہ کا موقعہ بخشیں۔ جنرل سکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ قادیان)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بلند ترین اخلاق

کے متعلق

اخبارُ "اہلحدیث" کے ایک اعتراض کا جواب

"اہلحدیث" ۳۰ جون میں بعنوان "کیا مرزا صاحب عام علماء کی طرح تھے؟" ایک مضمون چھپا ہے۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق پھر یہ اعتراض دوہرایا گیا ہے کہ آپ نے علماء کے خلاف سخت الفاظ استعمال کر کے اپنے اعلےٰ اخلاق کا ثبوت نہیں دیا ؛

ناظرین غور فرمائیں۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دعویٰ یہ تھا۔ کہ میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا غلام اور خادم بن کر دین اسلام کی حفاظت کے لئے مبعوث ہوا ہوں تو یہ کس طرح ہو سکتا تھا۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جن لوگوں کو شر من تحت ادیم السماء کا مصداق قرار دیا ہے۔ آپ ان کو ایسا نہ سمجھتے۔ اور ان کی حقیقت کا اظہار کر کے دوسروں کو ان کے دھوکہ اور فریب سے بچانے کی کوشش نہ کرتے ؛

پس ان علماءِ سوء کے حق میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو کچھ کہا۔ وُہ چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مندرجہ بالا فرمان کی ایک نرم سی تفسیر ہے۔ اس لئے اگر ان الفاظ کی بنا پر "اہلحدیث" سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نعوذ باللہ بداخلاق کہتا ہے۔ تو اسے سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ اس کی یہ زد صرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تک ہی محدود نہیں رہتی۔ بلکہ کہیں آگے جاتی ہے اور "اہلحدیث" کو اس مقام پر پہونچا دیتی ہے۔ جو شر من تحت ادیم السماء کے لئے مخصوص ہے ؛

کہا جا سکتا ہے۔ کہ اس بات کا کیا ثبوت ہے۔ کہ موجودہ زمانہ کے علماء کے متعلق ہی رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شر من تحت ادیم السماء کے الفاظ استعمال فرمائے۔ سو قطع نظر اس سے کہ خود "اہلحدیث" بارہا آج کل کے علماء کو بدترین مخلوق قرار دے چکا ہے اور دوسرے علماء مولوی ثناء اللہ صاحب کو دجال۔ دہریہ۔ یہودی۔ نصاریٰ جہنمی۔ زندیق اور شیطان کا شاگرد وغیرہ ٹھہرا چکے ہیں ؛

اس موقعہ پر بھی ایک رنگ میں "اہلحدیث" کو تسلیم کرنا پڑا ہے۔ کہ موجودہ زمانہ کے علماء کے متعلق توقع ہی نہیں کی جا سکتی۔ کہ وہ اخلاق فاضلہ کی پیداوار سے مزین ہوں۔ کیونکہ ان کی بداخلاقی مسلّم ہے ہاں حضرت مرزا صاحب کے متعلق مولوی ثناء اللہ صاحب کو گلا ہے۔ کہ آپ نے جوابی طور پر بھی ان علماء کے خلاف کیوں لکھا چنانچہ لکھتے ہیں:" علماء اسلام نے اگر بداخلاقی کی ہے۔ تو اپنے فعل کے وہ ذمہ وار ہیں نہ وہ علماء مہدی موعود ہیں۔ نہ مسیح موعود لیکن مہدویت اور مسیحیت کے مدعی کو تو جواب میں بھی بداخلاقی سے کام لینا روا نہیں "

یہ درست ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے مامور اور مصلح بداخلاق نہیں ہوتے۔ بلکہ دوسروں کو اخلاق فاضلہ سکھانے آتے ہیں۔ اور ایسا ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی کیا۔ چنانچہ آپ کے پیرووں کی بلند اخلاقی خدا تعالےٰ کے فضل سے اس قدر نمایاں ہے۔ کہ ہر مذہب و ملت کے غیر متعصب غرفا کھلے دل سے اس کا اعتراف کرتے ہیں ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیکن اس میں بھی شبہ نہیں۔ کہ خدا تعالےٰ کے ان برگزیدہ انسانوں کو بھی بعض اوقات خدا تعالےٰ کے منشاء کے ماتحت ایسے گمراہ لوگوں کے متعلق جو اپنی سرکشی میں حد سے بڑھ جائیں ایسے الفاظ استعمال کرنے پڑتے ہیں جن میں مرارت اور تلخی ہوتی ہے۔ مگر ایسے الفاظ کے استعمال پر انبیاء کرام کو بد اخلاق گردا ننا پرلے درجہ کی خباثت اور بدباطنی ہے۔ مثلاً حضرت مسیح ناصری کہ جن کی تعلیم بے حد نرم سمجھی جاتی ہے۔ اور جن کی ساری عمر نرمی اور خوش اخلاقی کی تعلیم دینے میں گزری ان پر بھی ایسا وقت آیا جبکہ انہیں اپنے مخالف فقیہوں اور فریسیوں اور علماء کو بدکار، بدباطن بھیڑیے اور خنزیر جیسے الفاظ سے مخاطب کرنا پڑا۔ اب اگر کوئی شخص ان الفاظ کے استعمال کرنے کی وجہ سے حضرت مسیح ناصری کے اخلاق پر حملہ کرتا ہے تو وہ نہ صرف اپنی بد اخلاقی کا بلکہ انتہا درجہ کی کمینگی کا مظاہرہ کرتا ہے پھر سرور دو عالم حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے بڑھ کر نہ تو کوئی انسان با اخلاق ہوا ہے اور نہ آئندہ ہوگا۔ آپ اس قدر بلند اخلاق کے مالک تھے۔ کہ دشمن بھی آپ کے اخلاق حمیدہ کے گرویدہ ہیں۔ خود خدا تعالےٰ نے آپ کے متعلق فرمایا اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ کہ تو نہایت ہی اعلےٰ اخلاق کا مالک ہے۔ لیکن آپ کو بھی ایسے حالات پیش آئے جبکہ خدا تعالےٰ نے آپ کو اذن دے دیا۔ کہ وَاغْلُظْ عَلَیْهِمْ یعنی ان کفار و منافقین پر سختی کر۔ پھر دشمنوں اور بدترین معاندوں کے متعلق شر البریہ اولٰئک کالانعام اور زنیم ایسے الفاظ قرآن کریم میں مذکور ہیں؛

اب "اہلحدیث" بتائے کہ قرآن کریم کے ان الفاظ کے متعلق جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے دشمنوں کے خلاف استعمال فرمائے اس کا کیا خیال ہے۔ کیا ان کی وجہ سے نعوذ باللہ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق وہی کچھ کہہ سکتا ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق باربار نہائت بے باکی سے دوہراتا ہے۔ اگر نہیں تو ایسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے استعمال کردہ الفاظ کو بھی جو آپ نے معاندین سے سخت تنگ آ کر اور بے حد مجبور ہو کر استعمال فرمائے۔ نہ تو خلاف اخلاق قرار دینے کا حق ہے۔ اور نہ مہدیت اور مسیحیت کی شان کے خلاف کہنے کا۔

پھر "اہلحدیث" نے ایک اور پہلو سے اعتراض کرتے ہوئے لکھا ہے "مرزائیو! مرزا صاحب کے دشمن تو مورد عتاب بنے ہی تھے۔ مگر انکی بیویوں نے کیا قصور کیا تھا۔ ان کو تو خبر بھی نہ تھی۔ کہ مرزا صاحب کون تھے۔ اور کیا کہتے تھے۔ کیا تم لوگ کسی مخالف کی بیوی کی تصنیف بحق مرزا صاحب سب وشتم سے بھری ہوئی دکھا سکتے ہو"۔

اس کے جواب میں پہلی گزارش تو یہ ہے۔ کہ اگر مولوی ثناء اللہ صاحب کسی مخالف کی بیوی کی تصنیف مذہبی مسائل وفات وحیات مسیح۔ مسیح اور مہدی کی آمد اور مسئلہ نبوت وغیرہ کے متعلق دکھا دیں تو ہم "بحق مرزا صاحب سب وشتم سے بھری ہوئی تصنیف" بھی دکھا دیں گے۔ لیکن جب حقیقت یہ ہے کہ مخالفین کی عورتوں میں کچھ تصنیف کرنے کی اہلیت ہی نہ تھی تو ہم ان کی تصنیف کہاں سے لائیں۔ ہاں زبان قینچی کی طرح چلا سکتی تھیں اور وہ چلاتی رہیں۔ اور اس طرح اپنی عداوت اور بغض کا اظہار نہائت شرمناک پیرایہ میں کرتی رہیں۔ چنانچہ پچھلے ہی دنوں جب احرار نے قادیان میں فتنہ وشرارت انتہا تک پہونچا رکھی تھی۔ تو ایک طرف مرد بدزبانی اور بدگوئی میں مصروف تھے۔ اور دوسری طرف ان کی عورتیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے مقدس خاندان کے خلاف نہائت فحش کلامی کرتیں۔ یہی حال ان عورتوں کا تھا۔ جن کے ہاں دن رات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف مرد بدزبانی کرتے رہتے تھے۔ اس وجہ سے ان کی عورتیں بھی ان کی برابر کی حصہ دار تھیں۔

آخر میں اس امر کا اظہار کر دینا ضروری ہے۔ کہ ہر قوم میں شرفاء بھی ہوتے ہیں۔ اور مسلمانوں میں بھی بہت بڑا حصہ ایسے شرفاء کا تھا۔ اور ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف بدگوئی اور بدزبانی نہ کرتا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایسے لوگوں کا ہر موقعہ پر خاص خیال رکھا ہے اور ان کو اس زمرہ سے مستثنیٰ فرمایا ہے؛

خاکسار عبدالکریم شرما قادیان

سیرالیون اور گولڈ کوسٹ میں تبلیغ احمدیت

سیرالیون

سیرالیون سے مولوی نذیر احمد صاحب لکھتے ہیں کہ عرصہ زیر رپورٹ میں متعدد اشخاص سے ملاقات کی۔ اور پیغام احمدیت پہونچایا ان میں سے ایک عالم کی ملاقات قابل ذکر ہے۔ وہ مجھے ملنے کے لئے سوڈان علاقہ فرنچ سے آئے۔ جہاں صرف عربی زبان بولی جاتی ہے۔ کافی دیر تک ان سے گفتگو ہوتی رہی۔ جاتے ہوئے انہوں نے وعدہ کیا کہ میں اپنے علاقہ میں جا کر احمدیت کی تبلیغ کروں گا۔ اور کچھ لٹریچر بھی ساتھ لے گئے۔ نیز عرصہ زیر رپورٹ میں ایک دوست مسٹر شیخ نے احمدیت قبول کی جو فری ٹاؤن کے رہنے والے ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ ان کے ذریعہ جماعت فری ٹاؤن زیادہ مضبوط اور منتظم ہو جائے گی۔ سکول کی عمارت زیر تعمیر ہے۔ اس میں کام کرنے والے اکثر احمدی احباب اور طالب علم ہیں۔ عمارت قریب الاختتام ہے۔

گولڈ کوسٹ

گولڈ کوسٹ سے۔ مولوی نذیر احمد صاحب بشر رپورٹ فرماتے ہیں کہ مقام حراحہ غیر احمدی مخالفین کا سنٹر ہے پچھلے دنوں ایک حاجی مکہ سے آیا تھا جس نے ہمارے خلاف سخت پروپیگنڈا کیا۔ جب مجھے اطلاع ملی تو میں بھی پہونچا۔ میرے جانے پر جب ان کو اطلاع ہوئی تو وہ میرے پاس آئے۔ اور میرے آنے کا مقصد پوچھا۔ میں نے کہا کہ ہمارے خلاف جو آپ نے غلط پروپیگنڈا کیا ہے۔ میں اس کے ازالہ کے لئے آیا ہوں۔ اس پر انہوں نے حیلے بہانے کرنے شروع کر دیئے جس کا مطلب یہ تھا کہ میرا یہاں کوئی لیکچر نہیں ہو تاہم میں نے انکو راضی کر لیا۔ اور ایک میدان میں ہم سب جمع ہوئے۔ پہلے دن جب میں نے لیکچر شروع کیا تو انہوں نے شور ڈالنا شروع کیا۔ اور شام تک بدستور یہی حالت رہی۔ دوسرے دن پھر بمشکل لوگوں کو میدان میں جمع کیا۔ اور عرب صاحب بھی آئے۔ اس وقت میں نے چار گھنٹے علامات ظہور مہدی پر لیکچر دیا۔ کیونکہ حاجی صاحب نے یہی تقریر کی تھی کہ امام مہدی ابھی نہیں آیا۔ دوران لیکچر میں پھر شور ڈالنا شروع کر دیا گیا جسکو دبا دیا گیا۔ اس وقت ان کے علماء بھی جمع تھے۔ جب میں نے قرآن شریف پڑھنا شروع کیا تو انہوں نے کہنا شروع کیا۔ کہ ہم قرآن سے استدلال کو ہرگز قبول نہیں کریں گے۔ میں نے پبلک کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ دیکھو یہ علماء قرآن مجید پر ایمان نہیں رکھتے۔ اس پر وہ شرمندہ ہو کر خاموش ہو گئے۔ لیکچر کے بعد اس عرب حاجی نے تقریر کی۔ لیکن میرے دلائل کو اسنے چھوا تک نہیں۔ صرف یہی کہتا رہا کہ چونکہ مکہ والے ایمان نہیں لائے۔ اس لئے ہم ہرگز ماننے کے لئے تیار نہیں۔ میں نے انکو جواب دیا کہ مکہ والوں نے تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی نہیں مانا تھا بلکہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ جہلم کی دینی خدمات

لجنہ اماء اللہ جہلم کو قائم ہوئے ایک سال ہو گیا ہے۔ ابتداء میں اس نے مستعدی دکھلائی۔ مگر پھر مدہم پڑ گئی۔

اکتوبر ۱۹۳۸ء میں بابو محمد سعید صاحب سرگودھا سے تبدیل ہو کر جہلم ہیڈ پوسٹ آفس میں آئے۔ تو انہوں نے یہ محسوس کر کے۔ کہ یہاں کی لجنہ برائے نام ہے کوشش شروع کی۔ اس سلسلہ میں پہلی تقریر ۲۲ جنوری کو مسجد احمدیہ میں بابو صاحب نے کی۔ اور کہا کہ آئندہ لجنہ کے جلسے ماہانہ ہوا کریں۔ پھر لجنہ کے جلسہ منعقدہ ۱۲ فروری میں "ایک احمدی بہن کو کیسا ہونا چاہیئے" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے صحابہؓ اور صحابیاتؓ کی قربانیوں اور زندگیوں کے حالات نہایت مؤثر پیرایہ میں بیان کئے۔ نیز آپ نے ان احمدی بھائیوں اور بہنوں کے حالات سنائے جنہوں نے احمدیت کے لئے مالی جانی قربانیاں کیں۔ اور اسی سلسلہ میں تحریک جدید کا بھی ذکر کیا۔

لجنہ کی پریذیڈنٹ اہلیہ چوہدری دوست محمد صاحب ایم۔ اے نے اپنے بچے اعجاز احمد کی چوتھی سالگرہ منائی۔ تو اس موقعہ پر انہوں نے ۱۹ فروری کو لجنہ کے زیر انتظام تبلیغی جلسہ کرایا۔ جس میں جماعت کی بہنوں اور غیر احمدی بہنوں کو مدعو کیا۔ چالیس کے قریب حاضری تھی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد لڑکیوں اور لڑکوں نے مختلف نظمیں پڑھیں۔ سردار بیگم صاحب بنت چوہدری غلام حسین صاحب نے اپنا مضمون فتح و سلامتی کا شہزادہ پڑھا۔ خاکسار نے اپنا مضمون حضرت فضل عمر زندہ باد پڑھا۔

فرخندہ اختر صاحبہ بنت سید زمان شاہ صاحب نے اپنا مضمون فلسفہ اخلاق پر پڑھا۔ مکرمہ پریذیڈنٹ صاحبہ نے احمدیت کیا ہے پر مضمون پڑھا۔

اس جلسہ میں بابو محمد سعید صاحب نے بھی تربیت اولاد پر تقریر کی۔ نیز صداقت حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام کی وضاحت کی۔

۱۹ مارچ کو لجنہ کا ماہوار جلسہ ہوا جس میں بابو محمد سعید صاحب نے احمدی بہنیں اور خدمت احمدیت پر تقریر کی۔ اور تحریک جدید کو نہایت وضاحت سے بیان کیا۔ اور اس پر عمل کرنے کے لئے تاکید کی۔

۲۷ اپریل کو مسجد احمدیہ میں لجنہ کا ماہوار جلسہ ہوا۔ جس میں بہت سی بہنیں شامل ہوئیں۔ اور احمدیت کی صداقت میں مضامین پڑھے گئے۔ اسی طرح ۲۸ کو جلسہ ہوا۔

اب اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے ہماری لجنہ چل نکلی ہے۔ خوشی کی بات ہے کہ سردار بیگم صاحبہ سیکرٹری مال بنت چوہدری غلام حسین صاحب نے بہت تندہی سے کام کیا۔ پریذیڈنٹ صاحبہ بھی بہت دلچسپی لیتی ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے۔

خاکسار۔ سعیدہ بیگم سیکرٹری تبلیغ لجنہ اماء اللہ جہلم

مجلس خدام الاحمدیہ کی رکنیت کیوں اختیار کی جائے

(۲)

سلسلہ عالیہ احمدیہ ایک تبلیغی سلسلہ ہے۔ جس کی صداقت دنیائے عالم تک پہنچانے کے لئے صلح و آشتی اور اخوت اور ہمدردی کی فضاء پیدا کرنی ضروری ہے۔ ایسی فضاء جس میں ہر مذہب و ملت کے لوگ ایک احمدی کو اپنا ہمدرد اور خیر خواہ یقین کریں۔ مگر یہ فضاء اس وقت تک پیدا نہیں ہو سکتی۔ جب تک کہ اسے پیدا کرنے کے لئے جدوجہد نہ کی جائے۔ یہ فضاء پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ایک احمدی بلا امتیاز مذہب و ملت لوگوں کا غمخوار ہو۔ خیر خواہ ہو۔ ہمیشہ ان کے دکھ درد میں شریک ہوتا ہو۔ ان کے درد کو اپنا درد یقین کرتا ہو۔ اور اس سے نجات دلانے کے لئے اپنی طرف سے انتہائی تگ و دو سے کام لیتا ہو۔ یہ عملی نمونہ ان کے لئے جاذب نظر اور ان کے قلوب کو احمدیت کی طرف مائل کرنے کا ذریعہ ہو گا۔ جب وہ دیکھیں گے کہ ایک احمدی کسی رشتہ و ناطہ کے بغیر محض نوع انسانی کے تعلق کی وجہ سے نہیں بلکہ مخلوقیت کی بناء پر اپنا آرام قربان کر کے کسی کے لئے راتوں جاگ رہا ہے گھنٹوں صرف کر رہا ہے۔ کسی کی خدمت عین راحت یقین کرتا ہے۔ اور اس کی مدد فرض عین۔ تو یہ غمگساری اثر کئے بغیر نہ رہے گی۔ ان کا دل گواہی دے گا۔ کہ جس مذہب کا یہ پیرو ہے۔ اس کی بنیاد یقیناً حق و صداقت پر ہے۔ اور اس کے متبعین اپنے قلوب میں خلق خدا کی حقیقی محبت رکھتے ہیں۔ اس عملی نمونہ کو دیکھ کر اکثر کے دل پسیج جاتے ہیں۔ اور وہ بھی جو کبھی بغض و عناد کے مجسمے ہوں الفت و محبت ہمدردی و مواسات کے جذبات سے پر ہو جاتے ہیں۔ اور انہیں خدا تعالےٰ احمدیت کو پہچاننے اور قبول کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔

وہ اصحاب جنہیں اس قسم کا واقعہ کبھی پیش آیا ہو۔ صرف وہی اس امر کا اندازہ کر سکتے ہیں۔ کہ خلق خدا کی خدمت قلوب میں کتنے گہرے جذبات چھوڑ جاتی ہے۔ دارالامان میں کبھی خدام تیرہ و تار راتوں میں کیچڑ میں لت پت برسات کے موسم میں ایک ہاتھ میں لیمپ تھامے اور سر پر بوجھ اٹھائے ریلوے اسٹیشن سے نو آمدہ مسافروں کے ہمراہ انہیں قریبی گاؤں میں چھوڑنے جاتے۔ تو وہ ان کی سعی کی داد دئیے بغیر نہ رہ سکتے۔ ان سے پوچھتے یہ تو بتائیے کہ آپ اتنی تکلیف اٹھا کیوں رہے ہیں۔ مگر جب یہ سنتے کہ وہ محض خدا تعالےٰ کی رضا حاصل کرنے۔ اور اپنے آقا کے حکم کی اتباع میں یہ سب کچھ کر رہے ہیں۔ تو دیہاتی مبہوت رہ جاتے۔ اور ان کے دل احمدیت کی طرف مائل ہو جاتے۔ وہ لوگ بھی جو شاید بصورت دیگر احمدیت کا نام سنتے ہی برافروختہ ہو جاتے۔ پیار و محبت۔ اطمینان اور سکون سے ہمہ تن گوش ہو کے احمدیت کا پیغام سن لیتے۔

مجلس خدام الاحمدیہ نوجوانان سلسلہ میں منظم طریق پر خدمت خلق کا جذبہ پیدا کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ تا نوجوانان احمدیت مخلوقات کی خدمت کر کے تبلیغ احمدیت کے لئے راستہ صاف کریں۔ اور اپنے عمل سے لوگوں کو احمدیت کی طرف متوجہ کریں۔ اس لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد کی تعمیل میں کہ "نوجوان کثرت سے مجلس خدام الاحمدیہ کے ممبر بنیں" نوجوانوں کو فوراً مجلس خدام الاحمدیہ کا رکن بن جانا چاہیئے۔

(از دفتر مجلس خدام الاحمدیہ)

حصہ وصیت میں اضافہ

میاں خاں و ملک محمد بخش صاحبان قوم راجپوت ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات نے اپنی وصیت حصہ جائیداد کو ۱/۱۰ کی بجائے ۱/۳ حصہ کر دیا ہے فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدارین خیرا۔ دیگر موصی صاحبان کو بھی ان کی تقلید کرنی چاہیئے۔ اور کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ موصی اپنا حصہ جائیداد اپنی زندگی میں ادا کر دے۔ تا بعد میں کوئی جھگڑا پیش نہ آئے۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ

اہم ملکی حالات اور واقعات

آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے اہم فیصلے

آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۲ جولائی کو بمبئی میں شروع ہو کر ۳ کو ختم ہو گیا۔ اس میں نہایت اہم اور ضروری امور زیر غور لائے گئے۔ اور فیصلے کئے گئے۔ حیدرآباد کے خلاف آریہ سماج نے جو محاذ قائم کر رکھا ہے۔ اس کے سلسلہ میں پراونشل اور مرکزی حکومتوں سے مطالبہ کیا گیا کہ اسے بند کرا دیں۔ ورنہ سخت خطرہ ہے کہ ملک کے طول و عرض میں ہندو مسلم فسادات شروع ہو جائیں گے۔ نیز ہندوؤں کو متنبہ کیا گیا۔ کہ وہ جلوسوں میں دل آزارانہ نعرے نہ لگایا کریں۔ کیونکہ اس سے فرقہ وارانہ کشیدگی بڑھتی ہے۔ اس ایجی ٹیشن کی مذمت کے لئے بھی ایک قرارداد منظور کی گئی۔ بعض ریاستوں میں مسلمانوں کو جو تکالیف ہیں۔ ان کے متعلق موصول شدہ عرضداشتوں پر بھی غور ہوا۔ اور متعلقہ حکمرانوں سے ایک قرارداد کے ذریعہ مطالبہ کیا گیا۔ کہ مسلمانوں کی شکایات کا ازالہ کریں۔ اور ان کے حقوق کی مکمل نگہداشت کے لئے مناسب انتظامات کریں۔ جے پور کے جو مسلمان ترک وطن کر چکے ہیں۔ ان کے ساتھ اظہار ہمدردی کا ریزولیوشن پاس کیا گیا۔ اور مسلمانان جے پور کو مشورہ دیا گیا۔ کہ وہ فی الحال سول نافرمانی کی تحریک بند کر دیں۔ اور پہلے اپنی تنظیم مکمل کریں۔ کانگرسی صوبوں میں مسلمانوں کو جو تکالیف درپیش ہیں۔ ان کا بھی ذکر آیا۔ لیکن چونکہ ان کے متعلق مسلم لیگ وائسرائے ہند کو پہلے سے توجہ دلا چکی ہوئی ہے۔ اس لئے فیصلہ کیا گیا۔ کہ جب تک ان کی طرف سے جواب نہ دیا جائے۔ اس سوال کو ملتوی رکھا جائے۔ ایک قرارداد کے ذریعہ فلسطین کے متعلق برطانوی قرطاس ابیض کو غیر تسلی بخش قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی گئی۔ اور فلسطینی عربوں کے ساتھ انتہائی ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔ مسٹر جناح کی صدارت میں ایک کمیٹی مقرر کی گئی۔ جو تمام ملک کا دورہ کر کے عربوں کی امداد کے لئے چندہ جمع کرے گی۔ سیلون اور افریقہ میں ہندوستانیوں کے متعلق جو قوانین پاس کئے گئے ہیں۔ ان کی مذمت کی گئی۔ اور حکومت برطانیہ سے مطالبہ کیا گیا۔ کہ غیر ممالک میں مقیم ہندوستانیوں کے جان و مال کی حفاظت کے لئے فوری اقدام کرے۔ جنوبی افریقہ کے ہندوستانی جو ایجی ٹیشن کر رہے ہیں۔ اس میں انہیں لیگ نے اپنی پوری ہمدردی اور امداد کا یقین دلایا۔ نیز کانگو کے ہندوستانیوں کے ساتھ بھی ہمدردی کا ریزولیوشن پاس کیا گیا۔ نیز قرار پایا۔ کہ آل انڈیا مسلم لیگ کا آئندہ اجلاس ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰ دسمبر کو لاہور میں منعقد ہو گا۔

لیگ نے گذشتہ مارچ میں ایک سب کمیٹی بدیں غرض مقرر کی تھی۔ کہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کی مجوزہ فیڈرل سکیم کا کوئی نعم البدل پیش کرے۔ اس کمیٹی کے سامنے کئی تجاویز پیش ہوئی تھیں۔ لیکن کوئی فیصلہ نہ ہو سکا۔ اب قرار پایا۔ کہ یہ مسئلہ چونکہ بہت اہم ہے۔ اس لئے اگست تک پھر اس پر غور و خوض کیا جائے۔ مزید تجاویز طلب کی جائیں۔ اور اکتوبر میں پھر اس کمیٹی کا اجلاس ہو۔ واردھا سکیم کے متعلق بھی ایک قرارداد منظور کی گئی۔ جس میں اس کے متعلق لیگ نے اپنی ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے اسے ناقابل قبول قرار دیا۔ اور فیصلہ کیا۔ کہ اس کا مقصد اسلامی کلچر کو تباہ کر کے اس کی بنیادوں پر ہندو تمدن کی عمارت قائم کرنا ہے۔ اور اس کے لئے جو درسی کتب تیار کی گئی ہیں۔ وہ بالخصوص مسلمانوں کے لئے ضرر رساں ہیں۔ بہار کے مسلمانوں نے اس سکیم کے نفاذ کے خلاف سول نافرمانی کی اجازت حاصل کرنے کے لئے درخواست دی تھی۔ لیکن انہیں مشورہ دیا گیا۔ کہ ابھی اس ارادہ کو ترک کر دیں۔ اور پہلے وائسرائے ہند۔ گورنر بہار۔ اور وزیر اعظم بہار کو ایک میموریل کے ذریعہ اپنی شکایات سے آگاہ کر کے ان کو ازالہ کا موقعہ دیں۔

سر ایچ۔ ایچ غزنوی نے مرکزی اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی سے استعفیٰ دیدیا تھا۔ اس پر بطور تادیب فیصلہ کیا گیا۔ کہ انہیں آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کی رکنیت سے علیحدہ کیا جائے۔ اور چار سال کے لئے لیگ کی رکنیت اور عہدیداری کے حق سے محروم کر دیا جائے۔ ۳ جولائی کو مسٹر سوبھاش چندر بوس نے مسٹر جناح کے مکان پر ان سے ملاقات کی۔ اور آدھ گھنٹہ گفتگو کرتے رہے۔ جس کے موضوع کا تاحال علم نہیں ہو سکا۔ کہا جاتا ہے کہ اسی سلسلہ میں ابھی ایک اور ملاقات بھی ہو گی۔ ۳ جولائی کی شب کو بمبئی میں پراونشل مسلم لیگ کے اہتمام میں مسلمانوں کا ایک پبلک جلسہ بھی منعقد ہوا۔ جس میں سر سکندر حیات خان اور سر ناظم الدین وزیر خارجہ حکومت بنگال کے علاوہ مسٹر جناح نے بھی تقریر کی۔ اور مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں لیگ میں شریک ہونے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا۔ کہ اگر نو کروڑ مسلمان متحد ہو کر ایک محاذ قائم کر لیں۔ تو دنیا کی کوئی طاقت ان کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کانگرس ہائی کمانڈ کا نیا سرکلر

الہ آباد سے ۳ جولائی کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے جنرل سکرٹری نے تمام پراونشل کانگرس کمیٹیوں کے نام ایک سرکلر جاری کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ بعض کانگرس کمیٹیوں کی طرف سے آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے فیصلوں پر اظہار ناپسندیدگی کیا گیا ہے۔ حتیٰ کہ بعض نے تو اس قدر جسارت کی ہے۔ کہ ان فیصلوں کی مذمت کے لئے جلسوں کا اہتمام کیا ہے۔ یہ طریق بالکل غیر مناسب ہے۔ انہیں اس بات کو کبھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ وہ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے ماتحت ہیں۔ اور اس حیثیت سے انہیں اس کے فیصلوں پر نکتہ چینی کرنے کا کوئی حق نہیں۔ وہ زیادہ سے زیادہ مشورہ دے سکتی ہیں۔ یا غور کے لئے کوئی درخواست بھیج سکتی ہیں۔ لیکن اس طرح اعتراضات اور مذمت کرنا ان کا کام نہیں۔ اگر ماتحت کانگرس کمیٹیاں بالادست آرگنائزیشن کی اس طرح خلاف ورزی کرنے لگیں۔ تو ڈسپلن قائم رکھنا محال ہے۔ اور جماعتی تنظیم کا خاتمہ ہو جائیگا اور ہمارے اندر دشمن کے مقابلہ کی طاقت باقی نہیں رہ سکے گی۔ اس لئے تمام ماتحت کمیٹیوں کو متنبہ کیا جاتا ہے۔ کہ وہ ایسی ناپسندیدہ سرگرمیوں کو بند کر دیں۔ ورنہ ان کے خلاف انضباطی کارروائی کرنی پڑے گی۔

لکھنؤ کا شیعہ سنّی نزاع اور شاہ ایران

امریکہ کا ایک اخبار نویس ایف۔ جی۔ پی نام اسلامی ممالک کی سیاحت کرتا ہوا جب ایران پہنچا۔ تو شاہ ایران نے اسے باریابی کا شرف بخشا۔ اور گفتگو کے دوران میں ہندوستان میں شیعہ سنی نزاع کا بھی ذکر آیا۔ اس پر شاہ ایران نے جو کچھ کہا۔ وہ اس نامہ نگار کے قلم سے لنڈن کے اخبار سنڈے کرانیکل میں شائع ہو چکا ہے۔ نامہ نگار مذکور کا بیان ہے کہ جب یہ مسئلہ چھڑا۔ تو شاہ موصوف کا چہرہ فرط غیظ سے سرخ ہو گیا اور نہایت جوش کے لہجہ میں فرمایا۔ کہ میں نے بھی اخباروں میں اس احمقانہ خانہ جنگی کا حال پڑھا ہے۔ میں ایسے بیوقوف شیعہ اور سنیوں کا نام بھی سننا پسند نہیں کرتا۔ یہ لوگ اسلام کے دشمن ہیں۔ اور تائید اسلام کے پردے میں اسلام کی بنیادیں کھوکھلی کر رہے ہیں

اسلامی بھائیوں کی دوکان رجسٹرڈ کشمیری بازار لاہور کا تیار کردہ جنن آملہ ہیئر آئل رجسٹرڈ ہمیشہ استعمال کیا کریں۔ (مینیجر)

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

ملک معظم کا تازہ براڈکاسٹ پیغام

لنڈن سے ۴ جولائی کی اطلاع ہے۔ کہ نیشنل سروس والنٹیرڈوں کے بیس ہزار نمائندوں نے ملک معظم کو سلامی دی۔ ملک معظم کی طرف سے اس سلامی پر اظہار مسرت کیا گیا۔ اور ایک پیغام براڈکاسٹ کیا گیا۔ جو وزیر اعظم نے پڑھا۔ ملک معظم نے فرمایا۔ کہ ہمارا سول ڈیفنس فورس قائم ہو چکا ہے۔ اور ملکی نوجوانوں نے اپنے فرائض کے احساس کا بہت عمدہ ثبوت دیا ہے۔ میں ان کی اس سپرٹ کی قدر کرتا ہوں۔ اور ان کی بیویوں کی اس قربانی کی بھی تعریف کرتا ہوں۔ کہ انہوں نے اپنے خانگی مشاغل اور مسرتوں کو قربان کرکے قومی خدمت کے لئے ان کا وقت فارغ کر دیا ہے۔ ان نوجوانوں نے اپنے کندھوں پر جو ذمہ داری اٹھائی ہے۔ اس کے لئے تمام ملک ان کا شکر گزار ہے۔ ان کی خدمت کا انعام یہ احساس ہی ہے۔ کہ وہ ملک کو محفوظ اور مضبوط بنانے میں مدد دے رہے ہیں۔ لیکن جیسا کہ آپ سب کو معلوم ہے ہماری یہ تمام جنگی تیاریاں آتش جنگ کو مشتعل کرنے کے لئے نہیں ہیں۔ بلکہ ان کا مقصد دنیا میں امن و امان کو قائم رکھنا ہے۔ ہمیں اب بھی کامل امید ہے۔ کہ قومیں آپس میں برادرانہ اخوت کے جذبات کے ساتھ رہنا سیکھ لیں گی۔ لیکن جب تک یہ نہیں ہوتا۔ ہم اپنے ملک کی حفاظت کے سامان مہیا کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریں گے۔ پیغام کے آخر میں آپ نے پھر ایک بار نیشنل سروس والنٹیرز کا شکریہ ادا کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وزیر اعظم برطانیہ کی تقریر

ملک معظم کا مندرجہ بالا پیغام پڑھنے کے بعد مسٹر چیمبرلین نے بھی ایک تقریر کی جس میں کہا برطانوی قوم ایک امن پسند قوم ہے۔ اور کسی سے لڑنا جھگڑنا نہیں چاہتی۔ لیکن اس سے کسی کو یہ غلط فہمی نہیں ہونی چاہیے۔ کہ ہم اپنے ملک یا اپنی حفاظت میں آئے ہوئے ملکوں پر حملوں کو گوارا کریں گے۔ ایسی صورت پیدا ہوئی۔ تو ہم پوری طاقت کے ساتھ جنگ کریں گے۔ بری بحری اور فضائی فوجوں کے علاوہ ہم نے یہ ایک چوتھی فوج تیار کی ہے۔ جو ملک کی حفاظت کے کام آئے گی۔ برطانوی پبلک نے اس فوج میں بھرتی ہونے کے لئے اپیل کا جو عملی جواب دیا ہے۔ وہ نہایت خوشکن اور حوصلہ افزا ہے۔ اسوقت تک اس میں بارہ لاکھ سے زیادہ والنٹیر شامل ہو چکے ہیں۔ اور ان میں سے کئی ایک ایسے ہیں۔ جو دن بھر کی محنت و مشقت کے بعد اپنے تفریح اور آرام کے وقت کو اس خشک اور تھکا دینے والے کام میں صرف کرکے فوجی تربیت حاصل کرتے ہیں۔ اور قوم کی طرف سے میری اپیل پر اس طرح لبیک کہا جانا جرأت و اطمینان کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کرنے کی طاقت پیدا کرنے والی بات ہے۔ برطانیہ کے حفاظتی و فوجی استحکامات نہایت تیزی کے ساتھ پایۂ تکمیل کو پہنچ رہے ہیں۔ آپ نے اعلان کیا۔ کہ ہم ہر آنے والی مصیبت کا مقابلہ کرنے کے لئے ہر وقت طیار ہیں۔ اگر کوئی دشمن برطانیہ یا ان ممالک میں سے جن کی حفاظت کا ہم نے ذمہ لیا ہوا ہے کسی پر حملہ کریگا۔ تو ہم کبھی دون ہمتی اور بزدلانہ ذہنیت کا ثبوت نہیں دیں گے۔ بلکہ اس پر ثابت کر دیں گے۔ کہ ہم ہر طرح لڑائی کے لئے تیار بیٹھے ہیں۔ آپ نے تقریر کو ختم کرتے ہوئے کہا کہ میونچ میں امن و امان کے سوال کو نہایت ہی پیچیدہ بنا دیا گیا ہے۔ اور اسی حالت نے ہم کو مجبور کر دیا ہے۔ کہ روس کا تعاون حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں جو امید ہے حاصل کر لیا جائے گا۔

ڈینزگ میں نازیوں کی شورش

لنڈن کی ۳ جولائی کی اطلاع ہے۔ کہ ڈینزگ کی صورت حالات دن بدن نازک ہوتی جا رہی ہے جرمنی کی طرف سے روزانہ سامان جنگ۔ مسلح کاریں۔ ٹینک۔ اور توپیں شہر ڈینزگ میں پہنچائی جا رہی ہیں۔ تمام پول ملازمین کو برطرف کیا جا رہا ہے۔ آج جرمن افواج نے ڈینزگ کے بازاروں میں مظاہرے کئے۔ اور پولینڈ کے خلاف نعرے بلند کئے۔ ڈینزگ کی سینٹ نے عورتوں اور مردوں کی جبری بھرتی کا قانون پاس کر دیا ہے۔ صدر جمہوریہ پولینڈ نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جرمنی پولینڈ سے دو بندرگاہیں حاصل کرنا چاہتا ہے۔ مگر ہم مطالبہ کو پورا کرنے سے معذور ہیں اور اس وقت کوئی کارروائی نہیں کریں گے۔ جب تک کہ جرمنی واقعی ڈینزگ کی سیاسی آزادی کو سلب کرنے کی کوشش نہ کرے۔ پولینڈ کی تسکین کے لئے لارڈ ہیلی فیکس کی تقریر کے بعد صدر جمہوریہ فرانس نے ۲ جولائی کو پیرس میں ایک تقریر کی جس میں کہا۔ کہ ہمیں اپنی ذمہ واریوں کا پورا پورا احساس رکھنا چاہیے۔ اور کوشش کرنی چاہیے۔ کہ پولینڈ کے ساتھ ہم نے جو وعدے کئے ہوئے ہیں۔ انہیں پورا کر سکیں۔ فرانس کی وزارت خارجہ نے جرمنی کو متنبہ کیا ہے۔ کہ وہ ڈینزگ کی حیثیت کو گھٹانے سے اجتناب کرے۔ اور اس کی آزادی کو برقرار رکھنے کے لئے اپنے ارادوں سے اسے مطلع کر دیا ہے۔

وارسا سے ۳ جولائی کی خبر ہے کہ حکومت پولینڈ نے ڈینزگ کی سینٹ سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ اپنے علاقہ میں جرمنوں کی جنگی تیاریوں کو روک دے۔ اگر اس نے ایسا نہ کیا۔ تو حکومت پولینڈ جوابی قدم اٹھائے گی۔ آج پولینڈ کے سفیر مقیم لنڈن نے لارڈ ہیلی فیکس کے ساتھ ملاقات کرکے ڈینزگ کے حالات پر غور و خوض کیا۔ اس کے بعد وزیر اعظم نے ملک معظم کے ساتھ ملاقات کی۔ ڈینزگ کی تازہ اطلاعات سے پایا جاتا ہے۔ کہ جرمنی کا جنگی بیڑہ آہستہ آہستہ ڈینزگ کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اس خبر سے پولینڈ کے حلقوں میں سراسیمگی پھیلی ہوئی ہے

اردو علم و ادب، تنقید و تعلیم، سیاست و ظرافت، فلمیات و معلومات کا

مصور ماہنامہ

شاہکار لاہور

ملک کے فاضل نقاد علامہ تاجور و خواجہ محمود جاوید ایم۔ اے کی ایڈیٹری میں مشرق و مغرب کے بلند ادبیات کا خزینہ بن کر شائع ہو رہا ہے۔ سات رنگ کا بیحد حسین سرورق۔ آرٹ کی سہ رنگی و یک رنگی دلکش تصاویر ۲۰×۲۶/۸ کے ۲۰۰ جہازی صفحات جن میں عام تین رسالوں کے مضامین سماتے ہیں۔

مشاہیر شعراء کی روح پرور نظمیں، وجد آفریں تازہ افسانے، اردو ادب اور اصناف ادب پر تاریخی و تنقیدی بلند تبصرے، ہندوستان اور آزاد ممالک کے تعلیمی نظریات زندگی اور دنیا کے متعلق تازہ حالات، ظریفانہ و سیاسی مضامین کے علاوہ انگریزی، عربی، فارسی، ہندی زبانوں کے تازہ رسالوں سے بلند مضامین نظم و نثر کے دلکش حصوں کا انتخاب دے کر شاہکار کے پڑھنے والوں کو ترقی یافتہ زبانوں کے علمی و ادبی رسالوں کے مطالعے سے بے نیاز کر دیا جاتا ہے۔ سالانہ چندہ چھ روپے۔ نمونے کا پرچہ پانچ آنے کے ٹکٹ بھیجنے پر۔ ناظرین صاحب ذوق خریداروں سے رعایتی چندہ بذریعہ پیشگی منی آرڈر صرف چار روپے آٹھ آنے۔

پتہ:۔ دفتر رسالہ شاہکار بیڈن روڈ لاہور